© fasaliejaraid.com

قرآن مجید میں پہلے لفظ أنید کی مثالیں اور نظیریں یہ ہیں:

① ﴿وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الأَيْدِ...... ﴾ (صٓ:۱۷) میں ذَا الأَيْدِ کے معنی 'قوت والا' کے ہیں۔

② اسی 'أَنيْدٍ' کے افعال ومشتقات میں ماضی یعنی أَيَّدَهُ، أَيَّدَهُمْ، أَيَّدَكَ، أَيَّدَكُمْ، أَيَّدْنَا اور مضارع یعنی يُؤَيِّدُ کے الفاظ قرآنِ مجید میں مستعمل ہیں۔

دوسرے لفظ يَـد کے قرآنی نظائر یہ ہیں:

① واحد کی شکل میں يَدٌ، يَدٍ، يَدَهُ اور يَدَكَ وغیرہ

② تثنیہ کی صورت میں يَدَا، يَدَاكَ اور يَدَاهُ وغیرہ

③ جمع کے طور پر أَيْدِيْ، أَيْدِيَ، اَيْدِيْنَا، أَيْدِيهِمْ اور أَيْدِيهُنَّ وغیرہ

گویا يَدٌ کے یہ تمام قرآنی نظائر 'ایک ہاتھ'، 'دو ہاتھ' اور 'سب ہاتھ' کے معنوں میں جا بجا موجود ہیں۔ یہاں لفظ أنید رسم عثمانی میں ي کے علاوہ ایک اضافی دندانے کے ساتھ لکھا جاتا ہے، تاکہ أنید کا ید سے اشتباہ باقی نہ رہے۔ کیونکہ مادّہ (Root) کے اعتبار سے أنید کا پہلا حرف ہمزہ 'ء' ہے۔ جبکہ ید کا پہلا اور آخری لفظ دونوں 'ي' ہیں۔

اب سوچنے کی یہ بات ہے کہ جو لوگ قرآنی الفاظ کے مادّوں (Roots) ہی سے بے خبر ہوں اور اس کے دو مختلف الفاظ میں امتیاز نہ کرسکتے ہوں، اُن کی عربیت پر کیسے اعتماد کیا جاسکتا ہے؟ ...... اور جب اُن کی عربیت کا یہ حال ہے تو اُن کی تفسیر کا کیا حال ہوگا؟؟

کراچی میں ایک نامور عالم دین کی وفات

انا للہ وانا الیہ راجعون!

بانی جماعت غرباء اہل حدیث مولانا عبدالوہاب دہلویؒ کے فرزند اور مختصر قرآنی تفسیر 'فوائد ستاریہ' کے مصنف مولانا عبدالستار دہلویؒ کے برادرِ اصغر مولانا عبدالقہار دہلوی ۳۱ مئی ۲۰۰۶ء کو کراچی میں وفات پا گئے۔ ۵۰ برس تک علوم دینیہ کی مسلسل تدریس کے علاوہ آپ نے کئی کتب تحریر کیں اور فتویٰ نویسی بھی فرماتے رہے۔ فن مناظرہ میں آپ کو خاص مہارت حاصل تھی۔ اعلیٰ اخلاق کا نمونہ ہونے کے ساتھ مسلمانوں کی خیرخواہی اور ان کی اصلاح کی ہر وقت آپ کو فکر دامن گیر رہتی۔ اللہ سے دعا ہے کہ دین حنیف کے لئے آپ کی خدمات کو قبول ومنظور فرمائے اور اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازیں۔ آمین! ادارہ محدث